دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

مالویہ مشن ٹیچر ٹریننگ سینٹر (ایم ایم ٹی ٹی سی) جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ٹریول، ٹورزم اینڈ ہاسپٹالیٹی مینجمنٹ کے موضوع پر دو ہفتوں سے جاری بین علومی ریفریشر کورس انیس جون دو ہزار پچیس کو اختتام پذیر

New Delhi, June 20, 2025

مالویہ مشن ٹیچر ٹریننگ سینٹر (ایم ایم ٹی ٹی سی) جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ٹریول، ٹورزم اینڈ ہاسپٹالیٹی مینجمنٹ کے موضوع پر دو ہفتوں کا بین علومی ریفریشر کورس پانچ جون تا انیس جون دو ہزار پچیس کامیابی سے منعقد کیا۔ ’ٹورزم ایجوکیشن فار ہالسٹک لرننگ‘ کی تھیم کے ساتھ کورس نے ہندوستان میں سیر وسیاحت کی تعلیم اور صنعت کے مستقبل سے متعلق بھر پور تبادلہ خیال کے لیے مختلف پس منظروں کے حامل معلمین، پالیسی سازوں اور ماہرین کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کیا تھا۔

پروگرام کے منفرد ہونے کی وجہ تھی کہ اس میں مختلف علوم وفنون اور شعبوں کے تناظرات کا شعوری طور پر اجتماع تھا۔ پروفیسر کلوندر کور، اعزازی ڈائریکٹر، ایم ایم ٹی ٹی سی نے پروگرام کا افتتاح کرتے ہوئے تمام شرکا کا خیر مقدم کیا اور کورس کوآرڈی نیٹر پروفیسر نمت چودھری، صدر ڈپارٹمنٹ آف ٹورزم اور کورس کو غیر معمولی عہد اور تعلیمی شدت کے ساتھ منصوبہ بند کرنے والی ڈاکٹر سنینا، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ انتظامی مطالعات، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی مساعی کی تعریف کی۔

بارہ دنوں میں ہندوستان کی بیس ریاستوں کی یونیورسٹیوں جن میں ریاستی اور مرکزی اداروں اور نجی ادارے شامل ہیں ان کے ایک سوستر فیکلٹی اراکین نے سرگرم اور فعال شرکت کی۔ پروگرام کے دوران منعقد ہونے والے سیشن کو شعوری طور پر بین علومی رکھا گیا تھا جس میں صرف ٹورزم کے شعبے سے ماہرین کو مدعو نہیں کیا گیا تھا بلکہ آرکی ٹیکچر، تاریخ، تہذیبی مطالعات اور فاریسٹ مینجمنٹ اور پبلک پالیسی سے ماہرین بھی بلائے گئے تھے۔

کورس کی ایک قابل ذکر تعلیمی خوبی یونیورسٹی کے سینئر منتظمین اور وائس چانسلرز کی شرکت تھی جو ٹورزم کی تعلیم کی بنیادی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔ ان معزز اور سرکردہ ہستیوں میں پروفیسر یوگیش اپادھیائے، وائس چانسلر، آئی ٹی ایم ، یونیورسٹی، گوالیر، پروفیسر منوج دیکشت، وائس چانسلر، مہاراجا گنگا سنگھ یونیورسٹی، بیکانیر، پروفیسر فرقان قمر، انٹیگرل یونیورسٹی کے مشیر خاص اور ہریانہ مرکزی یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر شامل ہیں۔ اس پروگرام میں بین الاقوامی شخصیات پروفیسر اتھولا جی ناپالا، ڈن، فیکلٹی آف مینجمنٹ اسٹڈیز، سبراگموا یونیورسٹی، سری لنکا اور موریشس کی پروفیسر وینیا گیتری گوریسکمار جو فی الحال سرمور

میں انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ کے ساتھ ہیں بھی شامل رہیں۔

پروگرام ان معنوں میں بھی کافی اہم رہا کہ اس میں سینئر بیور کریٹس اور انڈسٹری کے ماہرین شامل تھے جنھوں نے بحث و مباحثے کو مزید جان دار اور پرلطف بنادیا تھا۔ کیرلا کے سابق چیف سیکریٹری اور کوچی بینالے فاؤنڈیشن کے چیئر پرسن ڈاکٹر وینو واسودیون، آئی اے ای (سبکدوش) اور ڈاکٹر پونیت کمار گویل، آئی اے ایس، سردست وہ سیکریٹری، قومی کمیشن برائے درج ذات قبائل اور گوا کے سابق چیف سیکریٹری بھی شامل تھے جنھوں نے طرز حکمرانی کے تجربات اور سیر وسیاحت کی پالیسی سے متعلق اہم باتیں ساجھا کیں۔ جناب سومن بلا، آئی اے ایس ڈائریکٹر جنرل (ٹورزم) وزارت سیر وسیاحت، حکومت ہند نے مرکز کی پالیسی کے زاویے سے مستقبل کے ٹورزم پر بات کی جب کہ ونو دزتشی، آئی اے ایس (سبک دوش) ٹورزم وزارت میں سیکریٹری اور جناب روشن ایم تھامس، وزارت ٹورزم میں ڈائریکٹر آف اسکلنگ اینڈ کیپاسیٹی بلڈنگ ڈویژن نے ہنرسازی اور پائے دارے کی بڑھتی ترجیحات کو اجاگر کیا۔

صنعت کے ماہرین نے بحث میں اور گہرائی و گیرائی پیدا کی۔ جناب امریش کمار تیوار، مینجنگ ڈائریکٹر اے۔ ٹی۔ سیزنس اینڈ ویکیشن ٹریول پرائیوٹ لمٹیڈ نے سیر وسیاحت کے عالمی کاروبار کی روشنی میں کارآمد اور مفید باتیں ساجھا کیں۔ شیف (ڈاکٹر) پروندر سنگھ بالی، ڈائریکٹر اسکول فار یوروپین پیسٹری اینڈ کلنری آرٹس نے طباخی کی وراثت اور میزبانی کی تعلیم کے ورثے پر اظہار خیال کیا جب کہ ڈاکٹر شویتا چندرا، مینجیر آف لرننگ اینڈ ڈولپمنٹ، تاج کولمبو، سری لنکا نے قومی تعمیر وتشکیل میں ہوٹل مالکان کے رول پر بات کی۔ کیرلا رسپانسبل ٹورزم مشن سوسائٹی کے سی ای او جناب روپیش کمار نے دیہی ترقی اور خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے سیر وسیاحت کی صلاحیت کا زمینی جائزہ پیش کیا۔

پورے کورس میں شرکا نے مختلف موضوعات پر جن میں جنریشن زیڈ کی انگیجمنٹ میں ٹورزم کے رول اور ماحول دوست سیر و سیاحت سے لے کر ہوابازی سیاحت کی آمیزش، مندر کی تعمیرات کا خاکہ، مقامی وراثت، پائے دار آسائش اور ٹورزم تدریسیات میں اختراعیت شامل تھے۔ پروگرام میں تہذیبی تشخص، تعمیر شدہ وراثت اور پالیسی اصلاحات کے ساتھ ساتھ گروپ پرزینٹیشن اور تشخیص کے منصوبہ بند کارروائیوں کے سلسلے میں سیر وسیاحت کے اثرات پر فکر انگیز بحث ومباحثہ ہوا۔

مشترکہ مقصد اور رجائیت کے شدید احساس کے ساتھ پروگرام کا اختتام ہوا۔ شرکا نے بصیرت افروز سیشنز اور پہل کی اشتراکی روح کو کافی سراہا۔ ریفریشر کورس نے صرف بین علومی علمی تبادلے کو فروغ نہیں دیا بلکہ کلاس روم کی تھیوری اور میدان کے عملی کام کاج جو فاصلہ ہے اسے بھی پُر کرتے ہوئے اعلیٰ تعلیم میں جامع صلاحیت سازی اور انقلاب آفریں ہونے کے تئیں ایم ایم ٹی ٹی سی کے عہد کو تقویت دی ہے۔

پروفیسر صائمہ سعید
افسر اعلی، تعلقات عامہ
جامعہ ملیہ اسلامیہ